تبرکات و نوادر

غیر مطبوعہ مکتوب

بنام مولانا قاری اصغر علی مرحوم

از حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ

محترم المقام زید مجدکم ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

مزاج شریف ۔ کل ایک عریضہ روانہ کر چکا ہوں ۔ مجھے افسوس ہے کہ مولانا محمد الیاس صاحب[1] کے تبلیغی وفد کی موجودگی میں نہ پہنچ سکا ۔ مگر کیا کروں جنگ میں مشغول ہوں ، خوف ہے ۔ اگر غائب ہو جاؤں تو کوئی خرابی پیدا نہ ہو جائے ۔ وسائط کے ذرائع کام میں لا رہا ہوں ۔ کچھ عجب نہیں کہ قریبی زمانہ میں معاملات سلجھ جائیں ۔ مولانا عبید اللہ[2] صاحب غالباً آنے والے ہوں گے ۔ ان سے بعد سلام مسنون عرض کر دیجئے کہ میری واپسی تک دیوبند ہی میں قیام فرمائیں ۔ ان کا استقبال اچھی طرح ہونا چاہئے ۔ چونکہ ہماری لڑائی کا معاملہ بالکل کنارے لگا ہوا ہے اور ریشہ دوانیاں اور کھنڈتین اعداء کی طرف سے بہت زیادہ جاری ہیں ۔ اس لئے ذرا بھی تغافل درست نہیں ہے ۔ میں آج طوفان میل میں معہ مولانا سجاد[3] صاحب میرٹھ جا رہا ہوں ۔ مولانا عبد الشکور[4] صاحب سے ملنا ضروری ہے اور انشاء اللہ رات ہی رات میں واپس ہو کر میل سے لکھنؤ کل بروز دوشنبہ واپس ہو جاؤں گا ۔ اور کامیاب ہوتے ہی جلد از جلد انشاء اللہ دیوبند واپس ہوں گا ۔ مولانا مبارک علی[5] صاحب کے صاحبزادے عزیزم محمود یہاں موجود ہیں ۔ مدرسہ قدیم فرنگی محل میں میں نے تقریر کی تھی ۔ (جمعرات کے دن شام کو) تو ان کو میں نے دیکھا تھا ۔ اور اوقات میں مجھ سے ملنا نہیں ہوا ۔ ورنہ خط بھیجنے کی تاکید کرتا ۔ مولانا مبارک علی صاحب سے نیز مولانا اعزاز علی[6] صاحب سے سلام مسنون کہہ دیجئے ، ترمذی کا امتحان دے لیں ۔ کھانسی بہت کم ہے ۔ آواز تقریباً کھل گئی ہے ۔ سب سے سلام کہہ دو ۔ عزیزم فضل الرحمٰن بخیریت ہے ۔ مولوی حمید جمعرات کی شب میں ٹانڈہ گئے تھے ۔ آج اتوار کی صبح ۹ بجے تک واپس نہیں آئے تھے ۔ ــــــ سہسپور کا جتھہ ابھی گرفتار نہیں ہوا ۔ دوشنبہ کو انشاء اللہ ہو جائے گا ۔

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہٗ

۲۶ مارچ بروز اتوار

---

[1] حضرت مولانا محمد الیاس دہلوی مرحوم بانی تبلیغی جماعت ۔ [2] مشہور انقلابی رہنما مولانا عبید اللہ سندھی مرحوم ۔ [3] حضرت مولانا سجاد صاحب مرحوم امیر شریعت بہار ۔ [4] مولانا عبد الشکور لکھنوی مشہور سنی مناظر و مصنف ۔ [5] نائب مہتمم دار العلوم دیوبند ۔ [6] حضرت مولانا اعزاز علی صاحب مرحوم شیخ الادب دار العلوم دیوبند ۔ "ادارہ"